Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

Received: 11th Aug, 2024 | Accepted: 15th Dec, 2024 | Available Online: 31st Dec, 2024
Digital Object Identifier: 10.52015/daryaft.v16i02.404

منتخب اردو فونٹس کا تکنیکی تقابل

Technical Comparison of Selected Urdu Fonts

ZAHOOR AHMED[1] And DR. RAEES AHMED MUGHAL[2]

[1] Scholar Ph.D. Urdu, Qurtuba University of Science and Information Technology, Peshawar, Pakistan

[2] Professor, Government Superior Science College Peshawar, Pakistan

Corresponding Author: Zahoor Ahmed (zahoorartist@gmail.com)

ABSTRACT This article is an effort of Technical Comparison of Selected Urdu Fonts. The purpose of the article is to identify computer fonts in Nastaliq script that meet traditional calligraphy technical standards. Five fonts have been studied in the context and yardstick of traditional Nastaliq Calligraphy. These are Pak Nastaliq, JameelNooriNastaliq,Faiz Lahori,Alqalam Taj Nastaliq and MehrNastaliq Web. All five fonts are analyzed against selected technical standards of traditional calligraphy of Nastaliq. The study concludes thatMehrNastaliq Web is the best font among them,because it competes and completes the fluency, beauty and traditional calligraphically rules of Nastaliq.Kasheeda characters and compound characters are also added to it, that give natural look and feel of calligraphy.

Keywords: Nastliq, Nastliq Fonts, Urdu Fonts, Calligraphy

اس مضمون میں منتخب اردو فونٹس کے تکنیکی تقابل کی کوشش کی گئی ہے۔ مضمون کا مقصد خطِ نستعلیق میں کمپیوٹر فونٹس کی نشان دہی کرنا ہے جو خطاطی کے روایتی تکنیکی اصولوں پر پورا اترتے ہیں۔ پانچ فونٹس کا نستعلیق کی روایتی خطاطی کے پیمانوں کے حوالے سے مطالعہ کیا گیا ہے۔ ان میں پاک نستعلیق، جمیل نوری نستعلیق، فیض لاہوری، القلم تاج نستعلیق اور مہر نستعلیق ویب شامل ہیں۔ ان تمام فونٹس کا خطِ نستعلیق کی روایتی خطاطی کے منتخب معیارات کے مقابلے میں تجزیہ کیا گیا ہے۔ مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ "مہر نستعلیق ویب" ان میں سب سے بہتر ہے۔ کیوں کہ یہ نستعلیق کی خطاطی کی روانی، خوب صورتی اور روایتی اصولوں پر پورا اترتا اور اس سے لگا کھاتا ہے۔ کشیدہ حروف اور کشیدہ مرکبات بھی اس میں شامل ہیں، جو اسے روایتی اظہار و احساس دیتے ہیں۔

کسی زبان کو لکھنے کے وہ طریقے جس میں رسم الخط کے فنی معیارات کی پابندی کی جائے اُسے خطاطی یا کتابت کہتے ہیں۔ خطاطی یا کتابت کو مشینی صورت میں بھی ڈھالنے کی کوششیں کی گئیں۔ مشینی متن کی تیاری کے لیے اس بات کی بھرپور کوشش کی جاتی کہ خطاطی اور کتابت کے معیار کو برقرار رکھا جائے۔ مشینی کتابت کی ابتدا ٹائپ رائٹر تھا اور پھر کمپیوٹر کے زمانے میں لکھائی کمپیوٹر پر

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

منتقل ہو گئی۔ خطاطی کا ڈیجیٹل یا کمپیوٹر ہدایات پر مشتمل روپ فونٹ کہلایا۔ اردو فونٹ کے ممتاز ڈویلپر ذی شان نصر کہتے ہیں: "فونٹ متن کی گرافیکل شکل ہے جس میں مختلف قسم کے ٹائپ فیس، پوائنٹ، سائز، وزن (فونٹ کے قط کی موٹائی) اور رنگ شامل ہوتے ہیں۔"(۱)

اس مقالے میں مختلف اردو فونٹس کا تکنیکی تقابل کیا گیا ہے۔ اس مقالے کی حد تک تکنیکی تقابل سے مراد یہ ہے کہ کمپیوٹر کے لیے تیار کیے جانے والے مختلف نستعلیق فونٹ کس حد تک خطاطی کے طے کردہ روایتی معیارات پر پورے اترتے ہیں۔ اس تجزیے کی غرض سے مقالے کے پہلے حصے میں روایتی معیارات میں سے تین معیارات کا انتخاب اور تعین کیا گیا ہے۔ اس کے بعد انھی معیارات کی بنیاد پر یہ تجزیہ کیا گیا ہے کہ کون سا فونٹ ان روایتی معیارات کے قریب ہے۔ یعنی روایتی معیارات کو مد نظر رکھیں تو اردو نستعلیق لکھنے کے لیے، تکنیکی اعتبار سے، کون سا فونٹ بہتر ہے۔

الف۔ قط اور مفرد حروف:

روایتی خطاطی میں قلم سے لکھائی کی جاتی ہے۔ قلم کا اگلا حصہ جس سے حروف و الفاظ لکھے جاتے ہیں اسے نوے درجے کے زاویے سے قدرے کم درجے پر تیز دھر آلے سے کاٹا جاتا ہے۔ یہی کاٹا ہوا حصہ قط کہلاتا ہے۔

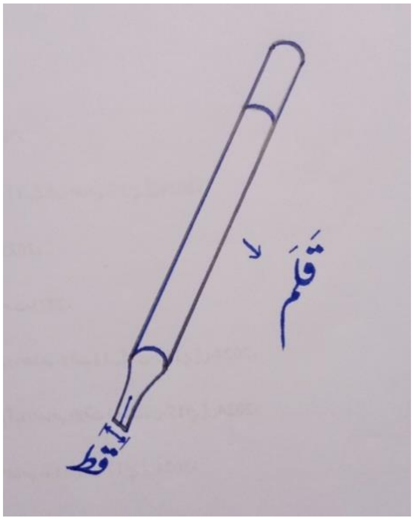

قط کا تصور (راقم السطور)

اس سے کسی حرف کی پیائش کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ الف کی لمبائی (عمودی طور پر) تین قط ہوتی ہے۔ اس کی موٹائی آدھا قط ہوتی ہے۔ ناخنی "ب" پانچ قط کی ہوتی ہے۔ اس کی ابتدا اور انجام باریک ہوتا ہے۔ دائرے اور دامن 3.25 قط کے ہوتے ہیں۔ دراز "ب" اور کاف گیارہ قط پہ مشتمل ہوتا ہے۔ قاف، "ف" اور "و" کا سرا ڈیڑھ قط کا ہوتا ہے۔ سین کی کش سات، نو یا گیارہ قط کی ہوتی ہے۔ بڑی "ے" کے قط پانچ، سات یا گیارہ ہوتے ہیں۔ "ہ" کی کئی شکلیں ہیں: جیسے آنکڑے کی طرح، گول، کہنی دار، دو چشمی اور گربہ چشم۔ ان اشکال کے قط بھی مختلف ہوتے ہیں۔

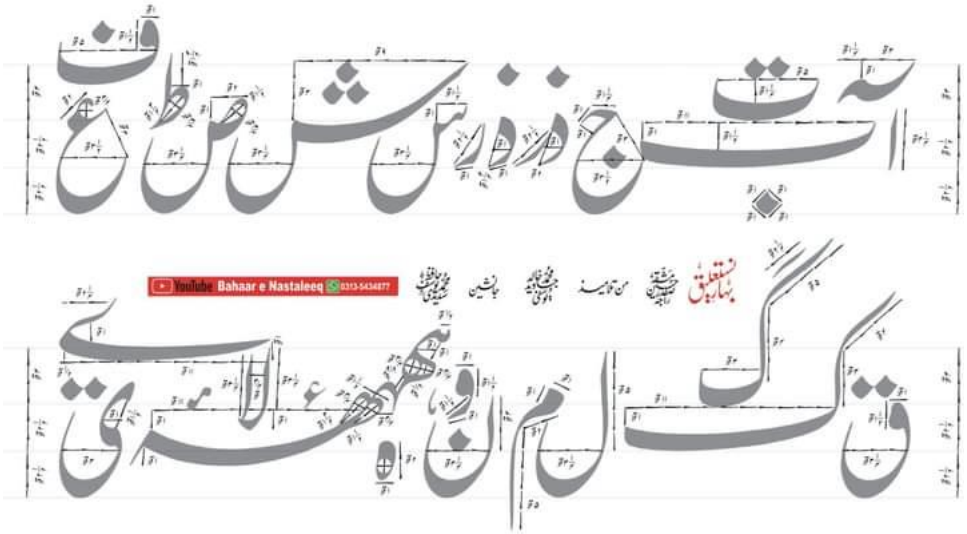

خطاط صفدر راجا کے لکھے ہوئے مفردات، قطوں کی پیمائش کے آئینے میں (صفدر راجا سے لیا گیا عکس)

ب۔ کرسی اور نشست:

خطاطی میں عام طور پہ چار سطریں ہوتی ہیں۔ انھیں عرشی، وصلی، کرسی اور نشست۔ کہا جاتا ہے۔ عام طور پہ مخصوص مفرد حروف کرسی پہ آتے ہیں۔ دائرے اور دامن نشست پہ ختم ہوتے ہیں۔ عرشی اور وصلی کے درمیان تین قط کا فاصلہ ہوتا ہے۔ وصلی اور کرسی کے درمیان اڑھائی قط کا جب کہ کرسی اور نشست کے درمیان بھی اڑھائی قط ہوتا ہے۔ اس کا عکس دیکھا جاسکتا ہے[۲] اس حوالے سے اختلاف بھی پایا جاتا ہے۔ کچھ خطاط ۳،۲،۳ کا تناسب بھی رکھتے ہیں۔ اس میں اختلاف کا زاویہ کلک خورشید سے دیکھا جا سکتا ہے۔[۳] خوش نویسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک وہ جو کتاب کی ضروریات کو پورا کرتی ہے (کتابت) دوسری وہ جو سرخیوں، شہ سرخیوں اور بڑے سائز کے اوراق پہ کی جاتی ہے (خطاطی)۔ عام طور پہ خفی (باریک لکھائی) اور جلی (بڑی لکھائی) کہ کر جان چھڑا لی جاتی ہے۔ لیکن روایتی خطاطی میں لکھائی کی باریکی سے لے کر اس کی موٹائی تک مختلف مدارج ہیں۔ جنھیں غبار، خفی، کتابت، سر فصلی، جلی اور خطاطی (کتیبہ نویسی) کہتے ہیں۔[۴] صفدر راجا کا کہنا ہے کہ کرسی اور نشست کے درمیان ایک قط کا فاصلہ شاعری اور نثر نگاری کے لیے بہترین ہے۔[۴] محمد رفیق رضا محمودی (جواد القلم) نے بھی اپنی کتاب کرسی اور نشست میں ایک قط کا فاصلہ رکھا گیا ہے اور سطریں نو ہیں۔[۵]

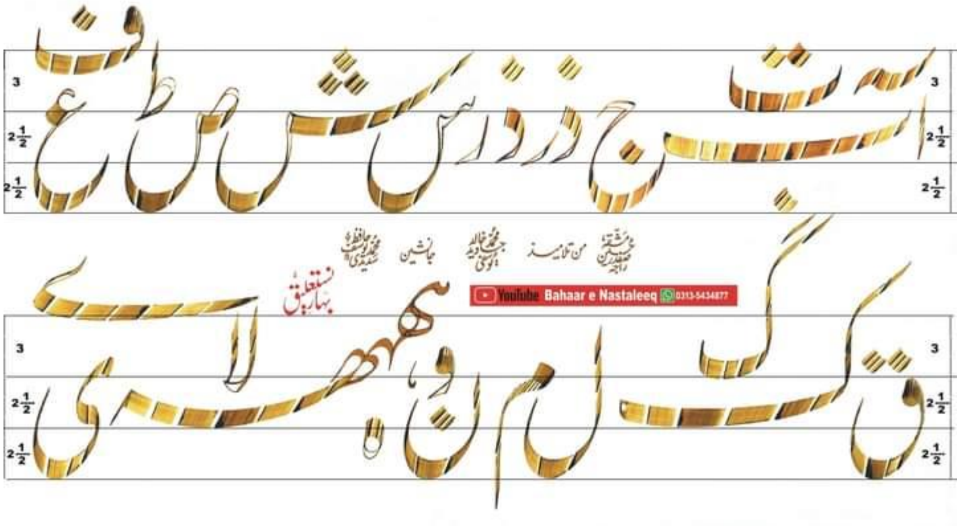

خطاط صفدر راجا کے لکھے ہوئے مفردات، سطور کے درمیان فاصلے کے آئینے میں (صفدر راجا سے لیا گیا عکس)

ج۔ مرکب حروف (جوڑ اور پیوند):

پہلی تختی مکمل کرنے کے بعد دو حرفی مرکبات کی مشق کرائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر پہلی تختی کے تمام حروف کو "ب" کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ پھر "ج" کے ساتھ اور علیٰ ہٰذا القیاس۔ مرکبات بناتے وقت جوڑ اور پیوند بنائے جاتے ہیں۔ کسی بھی حرف کی ابتدائی اشکال آپس میں ہر حرف کے ساتھ ملتی ہیں تو ان میں تبدیلی آتی ہے۔ مثال کے طور پہ ب تمام حروف کے ایک جیسی شکل اختیار نہیں کرے گی۔ اس طرح جیم، سین اور علیٰ ہٰذا القیاس!

اس آرٹیکل میں اردو کے پانچ مختلف فونٹس پاک نستعلیق، جمیل نوری نستعلیق، فیض نستعلیق، القلم تاج نستعلیق اور مہر نستعلیق کا تجزیہ کیا گیا ہے جن کا مختصر تعارف یہ ہے:

I۔ پاک نستعلیق پہلا اردو کا فونٹ ہے۔ یہ ۲۰۰۸ میں محسن حجازی نے بنایا۔ [۶] یہ اردو کو کمپیوٹر انقلاب سے ہم آہنگ کرنے کی پہلی جست تھی۔

II۔ جمیل نوری نستعلیق عارف کریم، نعیم سعید اور عبد المجید [۷] نے بنایا۔ یہ فونٹ ۲۰۰۸ء میں منظر عام پہ آیا۔ اس کا دوسرا ورژن ۲۰۱۶ میں آیا۔

III۔ فیض نستعلیق فونٹ کے موجد ڈاکٹر ریحان انصاری ہیں۔ ان کے معاون اسلم کرتپوری تھے۔ یہ فونٹ ۲۰۰۹ بنایا گیا۔ [۸]

IV۔ القلم تاج نستعلیق کے بانی شاکر القادری ہیں۔ ۲۰۱۶ میں ان کا فونٹ مارکیٹ میں آیا۔ [۹]

V۔ مہر نستعلیق ویب کے خالق ذی شان نصر ہیں۔ یہ فونٹ ۲۰۱۷ میں منظرِ عام پہ آیا۔ [۱۰]

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

الف۔ قط اور مفرد حروف کے لحاظ سے فونٹس کا تجزیہ:

اس حصے میں مذکورہ فونٹس کی پیمائش روایتی خطاطی کے لحاظ سے کی گئی ہے۔ یہ تجربات راقم السطور نے کیے جن کے عکس اس آرٹیکل میں شامل کیے گئے ہیں۔ یہ تجزیہ درج ذیل ہے:

پاک نستعلیق فونٹ: اس فونٹ کو دہلوی اسلوب کی تقلید میں بنایا گیا۔ الف کے چار قط دہلوی اسلوب میں ہوتے ہیں۔ اس میں پانچ قط رکھے گئے ہیں۔ "ب" کے چار قط ہوتے ہیں؛ فونٹ میں پانچ قط رکھے گئے ہیں۔ روایتی نستعلیق میں جیم کا دامن چار قط سے زائد ہے۔ لیکن فونٹ میں اسے تنگ رکھا گیا ہے۔ دراز سین اس میں نہیں ہے۔ صاد کے سرے اور دائرے دونوں میں ایک ہی پیمائش کے ہیں ۔کاف کا کش روایتی خطاطی میں ساڑھے تین قط ہے جب کہ افقی لمبائی پانچ قط ہے۔ فونٹ میں کش تین قط کا ہے اور لمبائی چار قط ہے۔ یعنی کاف روایتی خطاطی کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ لام کا الف پانچ قط ہوتا ہے۔ اور دائرہ تین قط۔ فونٹ میں اس کا الف سوا چار قط رکھا گیا ہے۔ فونٹ میں میم کا لہر دار حصہ خطاطی کے لحاظ سے قدرے کم ہے۔ یعنی پانچ قط کی بجائے سوا چار قط رکھا گیا ہے۔۔ فونٹ میں "ے" کی پیمائش روایتی چھے قط ہے جب کہ روایتی خطاطی میں چھے ہوتی ہے۔

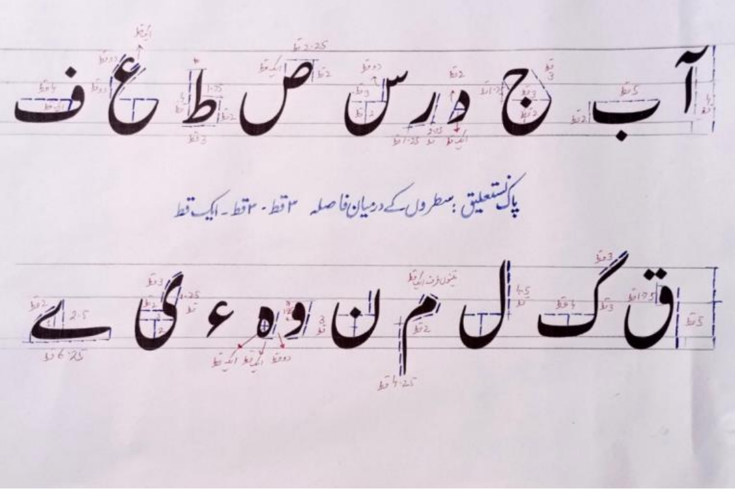

یہ پاک نستعلیق کا ایک نمونہ ہے۔ جس میں اس کے مفرد حروف کی پیمائشیں بھی دی گئی ہیں۔ (راقم السطور)

جمیل نوری نستعلیق: یہ فونٹ بھی بالکل انھی اصولوں پہ بنایا گیا ہے جن پہ پاک نستعلیق بنایا گیا ہے۔ جمیل نوری نستعلیق اور پاک نستعلیق میں فرق فقط یہ ہے کہ پاک نستعلیق میں جمیل کے مقابلے میں نقطے کم سائز کے رکھے گئے ہیں۔ ذیل میں دونوں فونٹس اور روایتی خطاطی کے عکس دیے گئے ہیں۔ انھیں دیکھ کر روایتی خطاطی اور فونٹ کا موازنہ کیا جا سکتا ہے:

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی و تنقیدی مجلّہ
دریافت

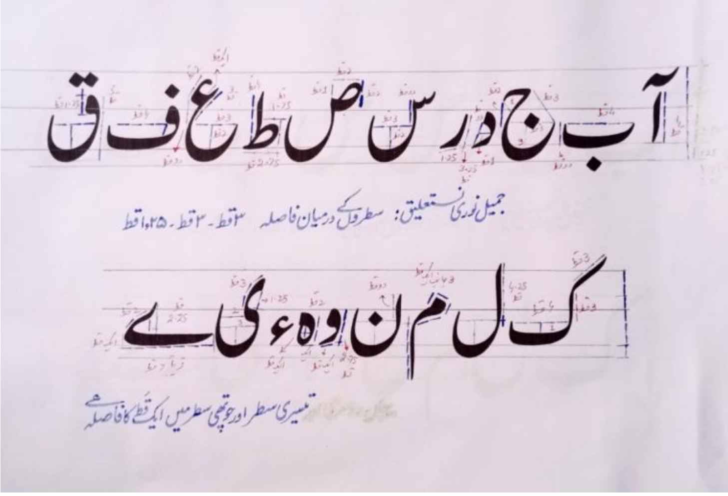

یہ جمیل نوری نستعلیق کا نمونہ ہے۔ اس میں مفرد حروف کی پیمائشیں دی گئی ہیں۔ (راقم السطور)

ذیل میں ایک کتاب رہنمائے اردو خوش نویسی سے لیا گیا ایک عکس یہاں دیا جا رہا ہے۔[11]

دہلوی نستعلیق کے مفردات کا نمونہ (رہنمائے خوشنویسی)

فیض نستعلیق فونٹ: فیض نستعلیق میں "ب" کے پانچ کی بجائے چار قط ہیں۔ "ب" کشیدہ کا تصور نہیں ہے۔ جیم اور عین کے دامن ساڑھے تین کی بجائے تین قط کے ہیں۔ دائرے والے حروف کے دائرے بھی ساڑھے تین کی بجائے تین قط کے ہیں۔ سین کے دندانے لہریے دار کی بجائے شد نما ہیں جو لاہوری نستعلیق کے حساب سے غلط ہیں۔ دراز سین کا تصور نہیں ہے۔ "ف"، "و"، "ق" کے سرے کو پونے دو قط لمبائی دی گی ہے جو خطاطی کے اصولوں کے مطابق نہیں ہے۔ لیکن چوں کہ یہ کتابت کے لیے تیار کیے گئے فونٹ ہیں

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

اس لیے ان کی لمبائی قدرے زیادہ رکھی گئی ہے۔ خطاطی میں کاف کا کش پانچ قط ہوتا ہے اور اور اس کی عمودی اور اور افقی لمبائی بالترتیب پانچ اور تین ہوتی ہے۔ فونٹ میں سرکس کی لمبائی تین قط رکھی گئی ہے۔ عمودی اور افقی لمبائیاں اڑھائی اور چار رکھی گئی ہیں۔ لام کا الف پانچ کی بجائے چار قط رکھا گیا ہے۔ چھوٹی "ی" کے سرے اور گولائی کے درمیان ایک قط رکھا گیا ہے بڑی "ے" کے قط پانچ رکھے گئے ہیں۔

القلم تاج نستعلیق: اس کی پیمائشیں وہی ہیں جو فیض نستعلیق کی ہیں۔ کچھ حروف میں فرق ہے جیسے کاف کا کش ساڑھے تین قط کا ہے۔ عمودی اور افقی لمبائی بالترتیب تین اور تین قط ہے۔ جب کہ کاف میں ایک آرائشی علامت بھی شامل کر دی گئی ہے۔

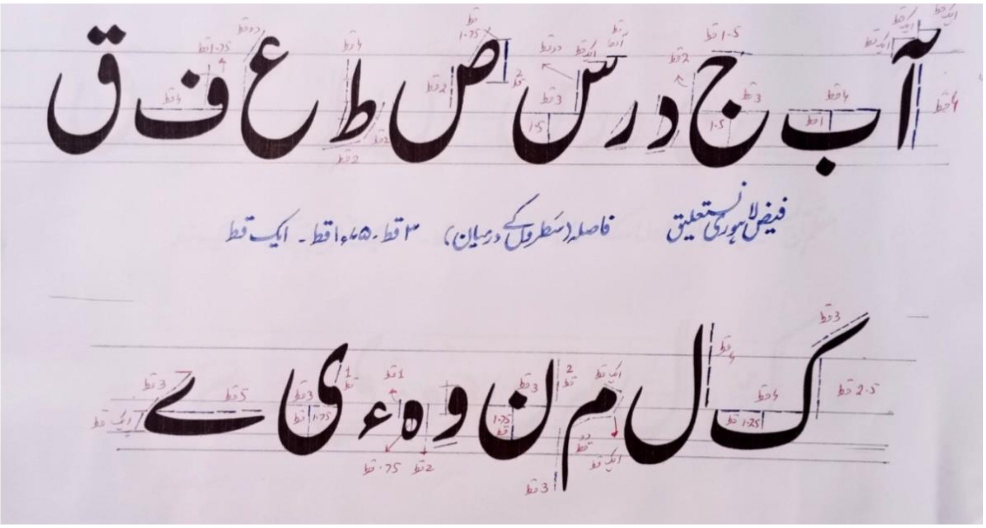

فیض لاہوری نستعلیق کے مفردات (راقم السطور)

اگر دیکھا جائے تو فونٹ اور فیض کی خطاطی کا کوئی موازنہ نہیں بنتا۔ اس فونٹ کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن جمالیاتی لحاظ سے فیض کے کام کی گرد تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ فیض مجدد کی خطاطی کے نمونے سے یہ بات واضح ہے۔(۱۲)

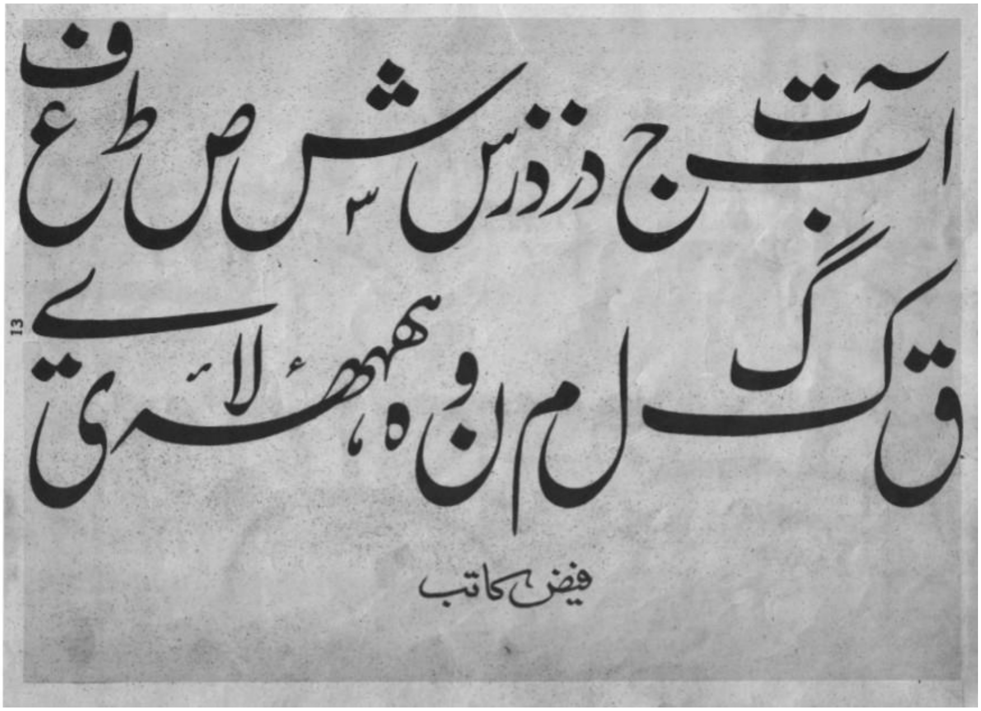

فیض مجدد کے لکھے ہوئے مفردات (مرقع فیض)

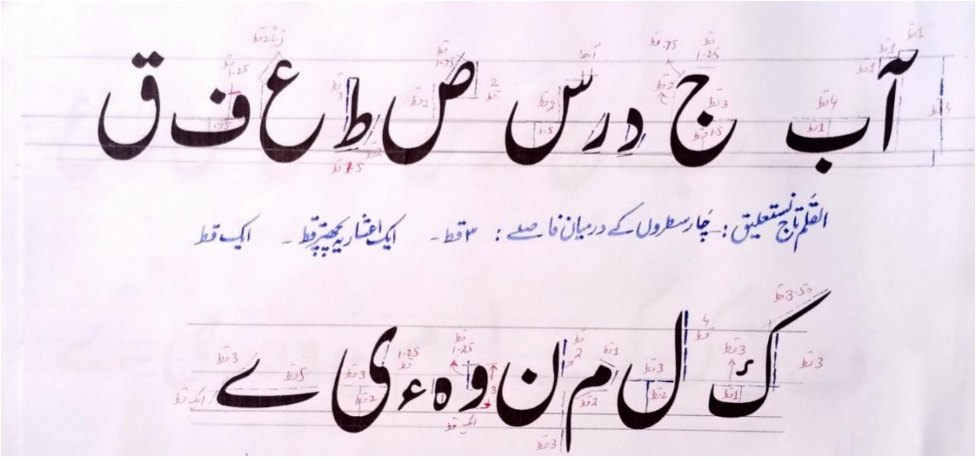

القلم تاج نستعلیق کے مفرد حروف کا نمونہ (راقم السطور)

اس فونٹ کو تاج الدین زریں رقم کے کام سے منسوب کیا گیا۔[۱۳]

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

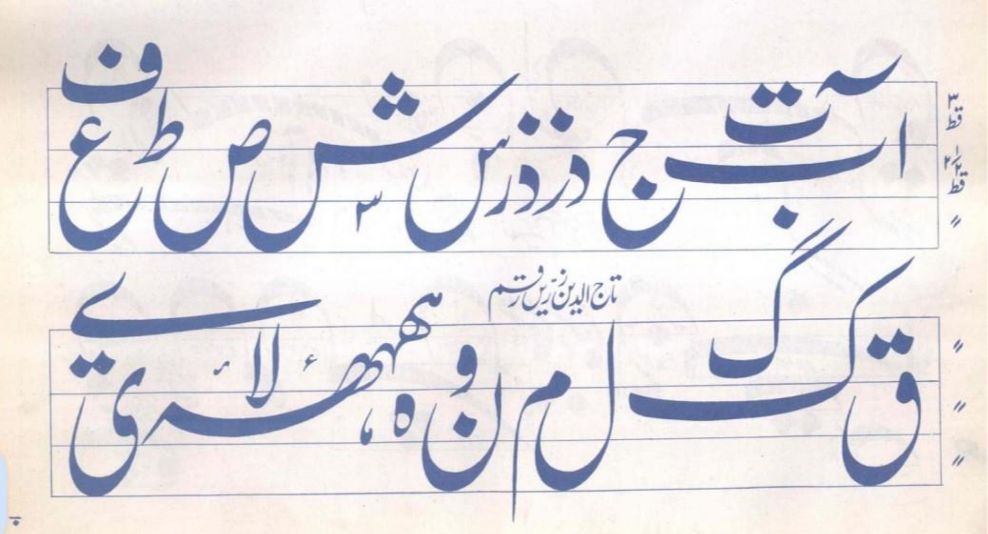

تاج الدین زریں رقم کے لکھے ہوئے مفردات (مرقع زرین)

مہر نستعلیق فونٹ: یہ فونٹ لاہوری نستعلیق کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس کے ڈویلپر ذی شان نصر ہیں۔ ان کے والد نصراللہ مہر خطاط ہیں۔ ان کی خطاطی کو ٹریس کر کے یہ فونٹ تخلیق کیا گیا ہے۔ جو خود نستعلیق لاہوری اسلوب میں لکھتے ہیں۔ اس فونٹ میں الف کی لمبائی ساڑھے تین قط رکھی گئی ہے۔ خطاطی میں اس کی لمبائی تین یا چار قط ہوتی ہے۔ "ب" دراز کی لمبائی نو قط رکھی گئی ہے۔ ویسے بھی خطاطی میں اس کی لمبائی طاق عدد میں ہوتی ہے اور خطاطی میں گیارہ قط مقبول ہے۔ اس کی گہرائی سوا قط رکھی گئی ہے۔ جو خطاطی کے اصولوں پہ پورا اترتی ہے۔ کتابت کے نکتۂ نظر سے سین کے دندانے کچھ بڑے رکھے گئے ہیں۔ دائرہ عموماً چھوٹا رکھا جاتا ہے۔ اس لیے فونٹ کے دائرے اور دامن تین قط کے رکھے گئے ہیں۔ (خطاطی میں سین کے دندانے بالترتیب آدھا اور پورا قط رکھے جاتے ہیں۔) سین کا پہلا دندانہ پونے قط اور دوسرا سوا قط رکھا گیا ہے۔ دراز سین کی لمبائی آٹھ قط رکھی گئی ہے۔ اور اس کی گہرائی تین قط ہے۔ خطاطی میں سین کی لمبائی عام طور پر طاق ہوتی ہے۔ گیارہ قط مقبول ہے۔ اس طرح لمبائی کے لحاظ سے اس اصول سے اغماض کیا گیا ہے۔ دائرے تمام تین قط کے ہیں اور جیم کا دامن سوا تین ہے۔ یہ خطاطی کے لحاظ سے کم ہے لیکن کتابت میں اسے مناسب سمجھا جاتا ہے۔ کاف عمودی طور پر چار قط اور افقی طور پہ تین قط ہوتا ہے۔ کش کی لمبائی اس فونٹ میں تین قط رکھی گئی ہے۔ افقی (کشتی کی) لمبائی تین قط رکھی گئی ہے۔ خطاطی میں دراز کاف کا کش چار قط رکھا جاتا ہے۔ عمودی لمبائی چار قط اور افقی لمبائی گیارہ قط ہوتی ہے۔ مہر نستعلیق میں کش کی لمبائی تین قط، عمودی لمبائی تین قط اور افقی لمبائی نو قط رکھی گئی ہے۔ خطاطی میں لام کا الف پانچ قط کا ہوتا ہے لیکن فونٹ میں چار قط رکھی گئی ہے۔ میم کا نقطہ نما حصہ خطاطی کے مطابق تینوں جانب سے ایک ایک قط ہے۔ اس کی لمبائی (لہردار حصہ) پانچ قط کی بجائے سوچار قط ہے۔ نون کا الف دو قط ہے یعنی خطاطی کے مطابق۔ "و" اور "ہ" خطاطی کے مطابق ہیں۔ چھوٹی "ی" کی ابتدا اور بعد ازاں آنے والے بازو کے درمیان فاصلہ ڈیڑھ قط کی بجائے سوا ایک قط ہے۔ بڑی ے کے چھے قط ہیں۔

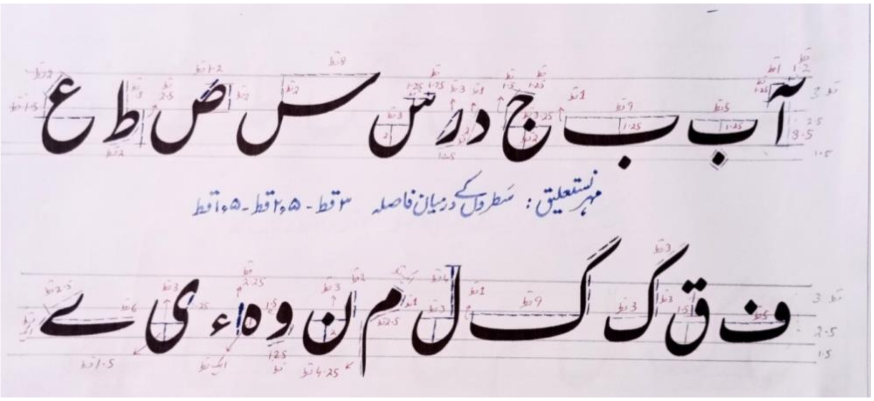

مہر نستعلیق کے مفردات کا نمونہ (راقم السطور)

اس فونٹ کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں دراز یا کشیدہ حروف شامل کیے گئے ہیں۔

خطاطی کی بناوٹ اور روانی کو مدِ نظر رکھا جائے تو دہلوی اسلوب میں جمیل نوری نستعلیق کی اشکال دہلوی اسلوب کے مطابق ہیں۔ان میں حروف کی باریکیوں کو نہیں دیکھا گیا۔ان باریکیوں کو دبیز رکھا گیا ہے۔اس میں جمالیاتی پہلو کو کم اور افادی پہلو کو زیادہ اہم سمجھا گیا ہے۔چوں کہ یہ فونٹ کتابت کے لیے بنایا گیا ہے اس لیے ان جگہوں کو دبیز رکھا گیا ہے۔تاکہ ان کے پوائنٹس کم بھی ہوں تو واضح نظر آئیں۔اس فونٹ میں دراز اور کشیدہ حروف شامل نہیں کیے گئے۔اس لیے یہ فونٹ فطری خطاطی کے قریب نہیں ہے۔یہی صورت حال پاک نستعلیق کی بھی ہے۔اس کے نقطے چھوٹے ہیں۔جو دیکھنے میں نظر کو کھٹکتے ہیں۔اس میں دراز اور کشیدہ حروف شامل نہیں ہیں۔ فیض لاہوری اور القلم تاج اگرچہ اسلوبِ لاہوری کے تحت بنائے گئے ہیں، لیکن ان میں وہ لوچ اور روانی نہیں ہے جو لاہوری حروف میں ہوتی ہے۔اس لیے یہ حروف مصنوعی نظر آتے ہیں۔ان حروف میں کسی ثقہ خطاط کا رنگ نظر نہیں آتا۔اس لیے جب ان میں کمپوزنگ کی جاتی ہے تو دل کشی نہیں ہوتی۔

مہر نستعلیق پہلا نستعلیق فونٹ ہے جو کسی خطاط کی خطاطی کو ٹریس کر کے بنایا گیا ہے۔اس لیے اس میں خطاطی کی نزاکت اور لوچ کا خیال رکھا گیا ہے۔حروف کے باریک حصوں کو کتابت کی ضرورت کے تحت موٹا کیا گیا ہے۔اور اتنا دبیز رکھا گیا ہے کہ فونٹ کی خوب صورتی متاثر نہیں ہوتی اور تکنیکی ضرورت بھی پوری ہوتی ہے۔کشیدہ حروف کسی بھی خط کی خوب صورتی کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔اس فونٹ میں ب، سین اور کاف کی کشیدہ صورتیں نظر آتی ہیں۔اس لیے دیکھا جائے تو یہ سب سے منفرد اور بہتر فونٹ ہے۔یہ فونٹ کتابت کے اتنا قریب ہے کہ جو شخص فونٹ کے بارے میں نہ جانتا ہو اسے لگے گا کہ یہ ہاتھ سے کیا کام ہے۔

ب۔کرسی و نشست اور فونٹ:

پاک نستعلیق فونٹ میں سطروں کے درمیان کل فاصلہ سات قط بنتا ہے۔اس کا تناسب تین، تین اور ایک ہے۔یعنی کرسی اور نشست کے درمیان ایک قط کا فاصلہ ہے۔جو کتابت اور خطاطی کے اصولوں کے لحاظ سے بہترین ہے۔ **جمیل نوری نستعلیق** میں سطروں کا فاصلہ تین، تین اور سوا ایک ہے۔یعنی کل فاصلہ سوا سات قط / سات ہے۔کرسی اور نشست میں جو الف سے قاف تک رہتا

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

ہے۔باقی حروف میں کرسی اور نشست کے درمیان فاصلہ ایک قط ہے۔**فیض لاہوری نستعلیق** میں سطروں کے درمیان فاصلہ تین،پونے دو اور ایک قط ہے۔یعنی کرسی اور نشست میں ایک قط کا فاصلہ ہے۔**القلم تاج نستعلیق** میں تین،پونے دو اور ایک قط ہے۔اس فونٹ میں بھی کرسی اور نشست کا فاصلہ ایک قط جا بنتا ہے۔**مہر نستعلیق** فونٹ کا کل فاصلہ سات قط ہے۔یعنی تین،اڑھائی اور ڈیڑھ۔اس طرح اس میں کرسی و نشست کا فاصلہ ڈیڑھ قط ہے۔

تجربات سے ثابت ہوا کہ کرسی اور نشست میں مہر نستعلیق فونٹ کے علاوہ ایک قط کو ترجیح دی گئی ہے۔بہر حال اسے بھی معیاری سمجھا جاتا ہے۔

ج۔مرکب حروف اور فونٹ:

پاک نستعلیق فونٹ: اس فونٹ میں حروف میں روانی نہیں ہے،جیسی کہ قلم میں پائی جاتی ہے۔مثال کے طور پہ لفظ کلیسا کو دیکھا جائے۔کہیں کہیں حروف ٹوٹ جاتے ہیں جیسے عصمت۔کہیں حروف کی ابتدا بہت باریک ہے۔جیسے تسبیح،بھیج وغیرہ۔کہیں حروف کی بناوٹ ٹوٹ جاتی ہے۔جیسے لفظ تحقیق میں "ح" جب "ق" سے ملتی ہے تو قاف سے ملنے والے حصے میں جھول آجاتا ہے۔لیکن چوں کہ یہ کتابت کے لیے بنایا گیا ہے اس لیے اس نقص کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔اور ویسے بھی کم سائز میں یہ واضح نہیں ہوتا۔تین گاف اگر کسی لفظ میں آجائیں تو ان کے زاویے ایک جیسے نہیں رہتے۔

مرکب حروف نمونے (ایم ایس ورڈ پر کمپوزنگ کا عکس)

جمیل نوری نستعلیق: اس میں حروف کی بناوٹ میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔مرکب حروف میں بھی زیادہ مسائل نہیں ہیں۔جوڑ اور پیوند بھی دہلوی اسلوب کے مطابق ہیں۔اس میں حروف کے باریک حصوں کو مناسب موٹائی دی گئی ہے۔اس انداز سے کہ مرکب ہونے کی صورت میں بھی بھدے معلوم نہیں ہوتے ہیں۔اس فونٹ کو بہتر پوائنٹ پہ لے جا کے دیکھا گیا تب بھی مسائل نہیں تھے۔البتہ دراز سین (جب دو سین اکٹھے ہوتے ہیں) کو خطاطی کے اصولوں کے مطابق رکھا جاتا ہے۔مثال کے طور پر سسی۔تو دراز سین کے قط اور نارمل حرف (سسی میں چھوٹی ی) کے قط میں فرق ہوتا ہے۔گاف اگر تین بار کسی لفظ میں آجائے تو اس میں زاویے یکساں نہیں رہتے۔

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

مرکب حروف نمونے (ایم ایس ورڈ پر کمپوزنگ کا عکس)

فیض نستعلیق: اس میں خطاطی کی روانی نہیں ہے۔ قلم کا قط تو کتابت یا خطاطی میں یکساں رہتا ہے۔ لیکن اس فونٹ میں ایسا نہیں ہے۔ مثال کے طور پہ کلیسا میں کاف کے گول حصے کا قط اور لام کا وہ حصہ۔

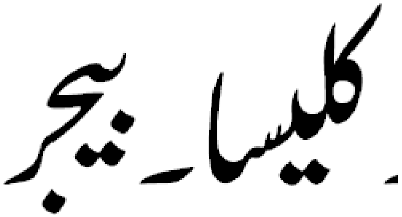

مرکبات (ایم ایس ورڈ کمپوزنگ کا عکس)

جہاں قلم کا قط پورا ہوتا ہے؛ برابر نہیں ہیں۔ کہیں نہ کہیں خطاطی کے اصولوں کو بری طرح نظر انداز کیا گیا ہے۔ جیسے ایک مرکب بیجر ہے

القلم تاج نستعلیق: اس میں خطاطی کے اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔ کہیں حروف کا قط کم اور کہیں زیادہ کر دیا گیا ہے۔ یا پھر حروف کی ابتدا بہت باریک کر دی گئی ہے، جیسے لفظ کلیسا میں کاف کا کش انتہائی باریک رکھا گیا ہے۔ اسے بہتر پوائنٹ پہ لے جانے کے بعد بھی دیکھا گیا تو بھی باریک نظر آیا۔ اس طرح "ح" کے دامن کا باریک حصہ انتہائی باریک کر دیا گیا ہے۔ دامن کا وہ حصہ جو پورے قط کا ہوتا ہے؛ باقی حروف کی خالی کشتیوں کے پورے قط والے حصوں کے مقابلے میں کم ہے۔ ایک مرکب صورت "نھر" میں قط کی موٹائی انتہائی کم رکھی گئی ہے۔ مرکب صورت "بیجر" خطاطی کے کسی اصول پہ پورا نہیں اترتی۔ لفظ تعظیم میں ظ کے الف کا آخری حصہ بہت

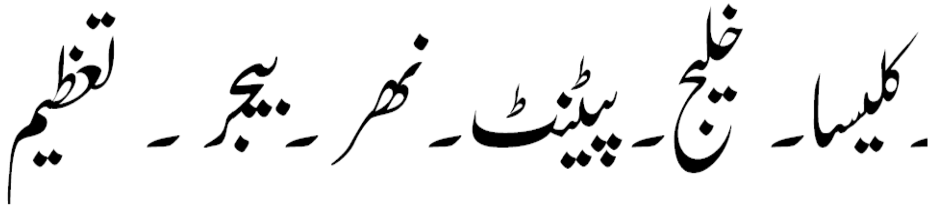

باریک رکھا گیا ہے۔ جب اس کا سائز کم کر دیا جائے تو نظر نہیں آتا۔

چند مرکب حروف (ایم ایس ورڈ پر کمپوزنگ کے بعد لیا گیا عکس)

مہر نستعلیق فونٹ: اس میں حروف کی بناوٹ اور روانی پائی جاتی ہے۔ حروف کے جوڑ اور پیوند کتاب اور خطاطی کے اصولوں کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ دائرے اور دامن دیدہ زیب ہیں۔ دراز حروف بھی ہیں۔ مرکب صورت میں بھی دراز حروف مل جاتے ہیں۔ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ جوڑ اور پیوند میں کہیں جھول ہو۔ البتہ کہیں نہ کہیں یہ مسئلہ محسوس کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پہ لفظ تعظیم میں "ی" اور "م" کے پیوند میں جھول نظر آتا ہے۔ لفظ بھیج میں "بھ" اور "ی" کے پیوند میں جھول ہے۔

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

مرکبات (ایم ایس ورڈ پر کی گئی کمپوزنگ کا ایک عکس)

لیکن یہ فونٹ کتابت کے لیے بنایا گیا ہے اس لیے اس کو اہم نہیں سمجھا جاتا اور کم سائز میں اس نقص کو محسوس نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے کام چل جاتا ہے۔ یہاں اس کی مرکب اور مفرد صورت میں دراز اشکال دیکھی جا سکتی ہیں۔ جو اس کی انفرادیت کا منہ بولتا

ثبوت ہیں۔

مرکبات (ایم ایس ورڈ پر کی گئی کمپوزنگ کا ایک عکس)

مشمولہ پانچ فونٹس کے مندرجہ بالا تکنیکی تجزیے سے واضح ہے کہ تمام معیارات پر مہر نستعلیق سب سے بہتر ہے۔

پاک نستعلیق فونٹ میں حروف کا ٹوٹنا، روانی کی عدم موجودگی یا حروف کے ابتدائی حصوں کی باریکی کا زیادہ ہونا شامل ہیں۔ فیض نستعلیق میں بھی روانی نہیں ہے۔ الفاظ و حروف میں قط کی یکسانی بھی نہیں ہے۔ کہیں نہ کہیں خطاطی کے اصولوں کو بری طرح نظر انداز کیا گیا ہے۔ القلم تاج نستعلیق میں حروف کو بہت باریک کر دیا گیا ہے۔ کہیں قط کی یکسانی کی عدم موجودگی نظر آتی ہے۔ کہیں خطاطی کے اصولوں کو بالائے طاق رکھا گیا ہے۔ البتہ جمیل نوری نستعلیق میں مسائل کم ہیں۔ حروف کے باریک حصوں کو اس حد تک دبیز کیا گیا ہے کہ ان کا جمالیاتی پہلو متاثر نہیں ہوتا۔ اور افادی اہمیت بھی برقرار رہتی ہے۔ مہر نستعلیق میں یہ مسائل نہیں ہیں۔ ان میں روانی بھی پائی جاتی ہے۔ اور جمالیاتی نکتہ نظر کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔ حروف کے باریک حصوں کو اتنا باریک نہیں کیا گیا کہ پوائنٹ کم ہونے پہ نظر نہ آئیں۔ انھیں اتنا دبیز نہیں کیا گیا کہ بھدے لگیں۔ دراز حروف کی کمی ہمیشہ اردو فونٹس میں محسوس ہوتی رہی ہے جو اردو کی روایتی خطاطی کا خاصہ ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو اردو کے باقی چار فونٹس کے مقابلے میں منفرد اور سب سے خوب صورت ہے اور خطاطی کی روایت کا امین بھی۔ اس لیے یہ روایتی خطاطی کے قریب ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اردو کی خطاطی (نصر اللہ مہر) کو ٹریس کر کے بنایا گیا ہے۔ یہ پہلا فونٹ ہے جو ایک خطاط کے کام کو من و عن ٹریس کر کے بنایا گیا ہے۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ مصاحبہ، ذی شان نصر، بمقام سرگودھا، بوقت ۱۰ بجے دن، ۱۴ اپریل، ۲۰۲۲ء
۲۔ زریں رقم، تاج الدین، مرقع زرین، لاہور، صابری دارالکتب، ص۹
۳۔ گوہر خورشید عالم، کلک خورشید، لاہور، کیلی گرافرز ایسوسی ایشن، ۲۰۱۹ء، ص۲۰
۴۔ امیر خانی، آداب الخط، ایران، انجمن خوش نویسان ایران وزارت فرہنگ وارشاد اسلامی، سن ندار، ص۶
۵۔ https://youtu.be/bzY5Rp_OalY تاریخ استفادہ ۸ اپریل ۲۰۲۴ء
۶۔ رفیق رضا، محمد، محمودی؛ تدریس کتابت، ملتان، کتب خانہ مجیدیہ، ص۵
۷۔ https://ur.wikipedia.org/wiki/ پاک نستعلیق / تاریخ استفادہ ۵ فروری ۲۰۲۴ء
۸۔ مصاحبہ، عارف کریم، بذریعہ فیس بک میسنجر گروپ "اردو فونٹ سازی" بوقت ۱۰ بجے رات، اگست ۲۰۲۳ء
۹۔ https://www.taemeernews.com/2013/10/Faiz-Lahori-urdu-nastaleeq-font.html/ تاریخ استفادہ ۲ جنوری ۲۰۲۴
۱۰۔ https://www.urduweb.org/mehfil/threads/ القلم تاج نستعلیق فونٹ ریلیز، تاریخ استفادہ ۲ دسمبر ۲۰۲۳ء
۱۱۔ خلیق ٹونکی، رہنمائے اردو خوشنویسی، دہلی، ٹونکی آرٹ پبلی کیشنز، ۱۹۹۴ء، ص۳۵
۱۲۔ فیض مجددی، مرقع فیض، بمبئی، ۱۸ اکاگل والا بلڈنگ، پیر خان سٹریٹ، ۱۹۸۲ء، ص۱۳
۱۳۔ زریں رقم، تاج الدین، مرقع زرین، لاہور، صابری دارالکتب، ص۱۱

References in Roman Script:

1. Interview,Zeeshan Nasr, Sargodha, at 10 am,April,14,2022
2. Zareen Raqqm,Muraqqa e Zareen,Lahore,Sabri Library,P.9
3. Gohar,Khusheed Alam,Qalam Of Khursheed,Lahore,Calligraphers Association,2019,P.20
4. Ameer Khani,Adaab ul Khatt, Iran ,Islamic Ministry of Farhang o Irshad,P.6
5. https://youtu.be/bzY5Rp_OalY,date:April ,8,2024
6. .Rafique Raza , Muhammad, Teaching Of Calligraphy .Multan, Majeed Book Depot, P.5
7. https://ur.wikipedia.org/wiki/pak nastaliq/date:February 5,2024
8. Interview, Arif Kareem, Face Book Messenger, Urdu Font Making, at 10 pm, August 2023
9. https://www.taemeernews.com/2013/10/Faiz-Lahori-urdu-nastaleeq-font.html,date:January 2024/
10. https://www.urduweb.org/mehfil/threads/Aqalam Nastaliq Font Release, date: December 2,2024
11. Khaleeq Tonki, Dehli ,Urdu Calligraphy Guide ,Tonki Art Publications.1994,P.35

12. Faiz Mujaddidi, Muraqqa e Faiz,Bombay,18 Kagal's Building, Peer Khan Street ,P.13
13. Zareen Raqqm,Muraqqa e Zareen,Lahore,Sabri Library, P.11

Mr. Zahoor Ahmad is a Ph.D. scholar at Qurtuba University of Science & Information Technology, Peshawar, Pakistan. He holds an M.Phil. in Urdu Linguistics. His academic focus lies in exploring the structural and functional aspects of the Urdu language, with his research contributing to advancements in this domain.

Professor Raees Ahmad Mughal, a distinguished academician in Urdu Linguistics, serves as a Professor at Govt Superior Science College, Peshawar. He earned his Ph.D. from the University of Peshawar, Pakistan. He has made remarkable contributions to his field through 12 published books and 05 research articles in esteemed journals. He also received three prestigious awards